

سوال

کیا کوئی ایسی علامت ہیں جن کی بنا پر انسان دنیا ہی میں اپنی آخرت کا انجام پہچان لے؟

جواب

بھلا

ا:

سنت کا مذہب ہے کہ کسی کی تعین کر کے جنت یا جہنم کا قطعی فیصلہ نہیں دیا جاسکتا، صرف انہی لوگوں کے بارے میں یہ فیصلہ دیا جاسکتا ہے جن کے بارے میں شرعی دلیل مل جائے۔

ن کیلئے آپ سوال نمبر: (731) اور (185515) کا مطالعہ کریں

م:

ن: (7280) میں ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا: (جنت میں داخل کرنے والوں کے علاوہ میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی) صحابہ کرام نے کہا: جنت میں جانے سے کون انکار ہی ہے؟ آپ (ﷺ) بلیفہ میری اطاعت کی وہ جنت،

شخص کا انجام اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، اس لئے کسی کے بارے میں رحمت یا زمت کا قطعی فیصلہ شرعی نصوص کے بغیر نہیں کیا جاسکتا، جیسے کہ پہلے ہی گزر چکا ہے، لہذا ہم قطعی طور پر کہہ سکتے ہیں کہ عشرہ مبشرہ صحابہ کرام بنتی ہیں، اور ایسے ہی قطعی طور پر کہہ سکتے ہیں کہ فرعون، ہامان، اور ابوہل جہنی ہیں۔

وہ کہہ سکتے ہیں کہ جو شخص عقیدہ توحید پر فوت ہوگا، وہ جنت میں داخل ہوگا، جاسے جنت میں جانے سے پہلے اسے گناہوں کی سزا بھی ملے، لیکن آخر کار وہ جنت ہی میں جائے گا [اور جو شخص شرک پر فوت ہوا تو وہ جہنم میں جائے گا، لیکن اس کیلئے ہم کسی کا نام لیٹر کچھ نہیں کہہ سکتے۔

م:

نیک صالح، اور اچھے خاستے کی طرف اشارہ کرتی ہیں، اور کچھ علامات ایسی ہیں جو کہ انسان کے گناہگار اور برے انجام کی طرف اشارہ کرتی ہیں، لیکن یہ پھر بھی یہ صرف اشارے ہیں، چنانچہ ان کی بنیاد پر قطعی فیصلہ کرنا ہمارے لئے بالکل ناممکن ہے، اس لئے تعین کیساتھ کسی پر حکم لگانے کا معاملہ اللہ رب العا

م طحاوی رحمہ اللہ اہل سنت کا عقیدہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"ہم نیک مومنوں کے بارے میں امید کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں معاف فرمادے، اور اپنی رحمت کے صدقے انہیں جنت میں داخل فرمادے، اور ہم ان کے بارے میں مکمل طور پر عذاب سے بچنے کا قطعی حکم نہیں لگا سکتے، اسی طرح یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ وہ جہنم میں، ہم گناہگار مومنوں کیلئے اللہ سے بخش

ن: (6891) ابن ابی شیبہ: (7/100)، اور حاکم: (4515) نے صحیح سند کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ:

"جب عمر رضی اللہ عنہ کو خبر لگے تو میں آپ کے پاس گیا، کہا:

ما:

رویا

ن

ن

بری رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

تنبی

"تفسیر طبری" (72/1)

نہ کہ رہے ہیں اور ساتھ میں اللہ کی قسم بھی اٹھا رہے ہیں، حالانکہ وہ اس امت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بعد سب سے افضل ترین ہیں، تو انکے علاوہ لوگوں کا کیا حال ہونا چاہئے؟!

ن (128) میں لکھتے ہیں: ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک دن فرمایا: "مومن کو اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہونے تک سکون نہیں ملتا"

بہار (2/116)

بہار (2/439) کے دوں سے کہہ سکتے ہیں کہ ابوہل جہنی کا حکم صحیح نہیں ہے (2/319)

محمد بن حسنوبہ لکھتے ہیں کہ:

"میں ابو عبد اللہ احمد بن حنبل [امام احمد] کے پاس آیا، تو ان کے پاس ایک آدمی خراسان سے تشریف لایا، اور کہا:

ابو عبد اللہ! میں تمہارے پاس خراسان سے ایک مسئلہ پوچھنے کیلئے آیا ہوں۔

امام احمد رحمہ اللہ نے کہا: پوچھو، تو اس نے کہا: بندے کو راحت کا ذائقہ کب ملے گا؟

ن

"طبقات النبا" (293/1)

بر: (10903) اور (184737)

موت کے وقت ایسی علامت جو انسان کے اچھے یا برے ہونے پر دلالت کرتی ہیں

(کا مطالعہ کریں

والله اعلم.

اسلام سوال و جواب

پر: 210492